سوال

(118) 'مکھی کے ایک پر میں دوا اور دوسرے میں بیماری' حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا یہ حدیث صحیح ہے جس میں یہ ہے کہ مکھی کے ایک پر میں دوا اور دوسرے میں بیماری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ صحیح باری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ اور ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں :

«وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ» (سنن ابی داود الاطعمه باب فی الذباب یقع فی الطعام ح 3844)

''وہ اپنی بیماری والے پر سے اپنا بچاؤ کرتی ہے لہذا اسے ساری کو ڈبو لینا چاہیے۔''

اور اب تو طب بھی اس کی گواہی دے رہی ہے۔ تاہم مکھی کسی مشروب میں پر ڈبو دے تو بعض لوگ اسے ناپسند کرتے ہیں تو اس صورت میں اسے پینا لازم نہیں ہے کیونکہ انسان کو اس چیز کے کھانے پینے کا حکم نہیں ہے، جس سے اس کی طبیعت نفرت کرتی ہو جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے سانڈے کے کھانے کو تو جائز قرار دیا مگر خود آپ نے اسے نہیں کھایا بلکہ فرمایا :

«لاَ، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي، فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ» صحيح البخاري الذبائح والصيد باب الضب حديث 5537 و صحيح مسلم الصيد والذبائح باب اباحة الضب حديث 1946)

''یہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتا مجھے اس سے ایک ناگواری سی محسوس ہوتی ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص114

محدث فتویٰ